



سوال

(116) اذان میں یا کسی اور موقعہ پر لفظ محمد سن کر ”انگوٹھا“ چومنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اذان میں یا کسی اور موقعہ پر لفظ محمد سن کر ”انگوٹھا“، چومنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لفظ ”محمد“، سن کر انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگانا بے اصل اور بدعت ہے۔ انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگانے کے بارے میں چند حدیثیں آئی ہیں لیکن سب غیر صحیح، بے اصل، موضوع، جھوٹی اور بناوٹی ہیں۔

علامہ شوکانی نے ”الفتاویٰ المجموعہ“، ص 140 میں، علامہ محمد طاہر فتنی حنفی نے ”تذکرۃ الموضوعات“، ص 24 میں، ملا علی قاری حنفی نے ”موضوعات“، ص 64 میں، حافظ سیوطی نے ”تیسرہ المقال“، میں، علامہ ابوالحسن عبدالغافر الفارسی صاحب ”مفہم شرح مسلم“، نے ”اقوال الاکاذیب“، میں، علامہ ابواسحاق بن عبدالجبار کاطلی نے ”شرح رسالہ عبدالسلام لاہوری“، میں، علامہ محمد یعقوب یپالی نے ”الخیر الجاری شرح صحیح البخاری“، میں، علامہ حسن بن علی النہدی نے ”تعلیقات مشکوٰۃ“، میں، حافظ سخاوی نے ”المقاصد الحسنہ“، ص 384 میں اور دوسرے محدثین نے ان احادیث کے بے اصل و بے ثبوت اور موضوع ہونے کی تصریح کر دی ہے۔ اسی لیے شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہ نے ”فتویٰ التبصیر العینین“، میں اس فعل کو بدعت قرار دیا ہے۔ (محدث دہلی ج: 8: ش: 8، سوال 1359 ھ دسمبر 1940ء)

حذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 215

محدث فتویٰ